

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام ان مسائل کے بارے میں:

ایک شخص نے دو عورتوں سے نکاح کیا ہے، وہ دونوں عورتیں آپس میں باپ شریک بہنیں ہیں یعنی دونوں کا باپ ایک ہے اور مائیں الگ الگ ہیں، فی الحال بھی مذکورہ دونوں عورتیں اس آدمی کے پاس ہیں، کیا اس طرح سے دو بہنوں کو جمع کرنا جائز ہے؟
مستفتی: محمد نواز

03087788601

الجواب باسم ملهم الصواب

ایک ہی وقت میں دو بہنوں کو نکاح میں رکھنا حرام ہے، قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

حرمت علیکم... وان تجمعو ایمن الاختین.. الاية

ترجمہ: حرام کیا گیا ہے تم پر کہ تم دو بہنوں کو (ایک ساتھ نکاح میں) جمع کرو۔

اس آیت کریمہ میں اخت عینیہ (جو بہن ماں باپ شریک ہو)، اخت علاقہ (جو بہن باپ شریک) اور اخت اخیافیہ (جو بہن ماں شریک ہو) سب داخل ہیں ہر دو کو بیک وقت نکاح میں جمع کرنا حرام و ناجائز ہے۔ صورتِ مسئلہ میں جب اس آدمی نے اپنی سالی سے نکاح کیا تو اس کا سالی سے نکاح ناجائز و حرام ہے، البتہ جس عورت سے اس آدمی کا پہلے نکاح ہوا ہے اس کا نکاح باقی ہے۔ لیکن اگر سالی سے ہبستری کر چکا ہے تو پہلی بیوی سے بھی ہبستری کرنا حرام ہے۔ اس لیے اس آدمی پر لازم ہے کہ سالی کو طلاق دے یا زبان سے کدے کہ میں نے تجھے الگ کر دیا، اس کے بعد جب اس عورت کی عدت گزر جائے تو پہلی بیوی سے

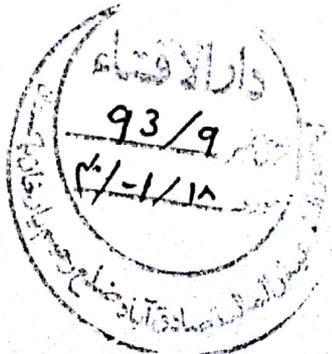
ہبستری کرنا حلال ہو گا۔ (امداد الکاہن: 245/2) - (معارف القرآن ج ۲ ص ۲۵۸)

کذا فی احسن الفتاوی: (62/5)

وفی القرآن الکریم: [النساء: 23]

حرمت علیکم... وان تجمعو ایمن الاختین الا ما قد سلف ان الله كان عفورا زحیما

بہاری



وفي البحر للديد في تفسير القرآن المجيد: (42/3)

(وأن تجمعوا بين الأختين) شقيقتين أو لأب أو لأم.

وفي أحكام القرآن لابن العربي: (259/2)

والأخت: عبارة عن كل امرأ أشارت لك في أصلك؛ أيك وأختك...

وفي البناء شرح الهداية: (26/5)

(لقوله تعالى: {وأن تجمعوا بين الأختين} [النساء: 23] من: (النساء الآية 23) وهو في موضع الرفع، لأنه معطوف على الحرمات، أي ويجرم عليكم الجمع بين الأختين، والمراد حرمة النكاح، لأن التحريم في الآية تحريم النكاح لقوله تعالى: {وأن تجمعوا بين الأختين} [النساء: 23] عطف على أمهاتكم. (ولقوله - صلى الله عليه وسلم -) أي لقول النبي - صلى الله عليه وسلم - من: «من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يجمعن ماءه في رحم أختين».

دستخط: حضرت مفتي محمد ابراهيم صاحب دارالافتاء

والله اعلم بالصواب

كتبه الفقير الحقير محمد

دارالافتاء

16 غربر 1440هـ الموافق 27 جمبر 2018

الجواب صحیح
17-18

دستخط: مفتي احسن عزیز صاحب دارالافتاء

دستخط: شیخ طارق شبر صاحب دارالافتاء

الجواب صحیح
دارالافتاء
14 جمبر 1440هـ

دارالافتاء
93/9
14/1/14

الجواب صحیح
علیم بن عمر
14/1/14

• Call No: 0200-798276
• Email: shanwanter@gmail.com



• 14/1/14
• 14/1/14